روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 8اپریل 2005ء28 صفر 1426 ہجری 8 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 76

پانی میں اضافہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ زوراء مقام پر تھے کہ آپ کے پاس پانی کا برتن لایا گیا۔آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا تو پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ پڑا اور ساری قوم نے وضو کرلیا جن کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3307)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دس لاکھ کے قریب قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے اور ہر بات میں حرکات میں سکنات میں اقوال میں افعال میں روح القدس کے چمکتے ہوئے انوار نظر آتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام ۔ روحانی خزائن جلد5ص 116)

جس کو خدا تعالیٰ چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے اور جس کو حکمت دی گئی اس کو خیر کثیر دی گئی۔حکمت سے مراد علم عظمت ذات وصفات باری ہے۔اور خیر کثیر سے مراد اسلام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ جلشانہ قرآن کریم میں فرماتا ہے(۔)یعنے اے میرے رب تو مجھے اپنی عظمت اور معرفت،شیون اور صفات کا علم کامل بخش۔اور پھر دوسری جگہ فرمایا۔ و بذلک امرت (۔)ان دونوں آیتوں کے ملانے سے معلوم ہوا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو اول المسلمین ٹھہرے تو اس کا یہی باعث ہوا کہ اوروں کی نسبت علوم معرفت الٰہی میں اعلم ہیں یعنے علم ان کا معارف الٰہیہ کے بارے میں سب سے بڑھ کر ہے۔اس لئے ان کا اسلام بھی سب سے اعلیٰ ہے اور وہ اول المسلمین ہیں۔اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زیادت علم کی طرف اس دوسری آیت میں بھی اشارہ ہے جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے(۔)یعنے خدا تعالیٰ نے تجھ کو وہ علوم عطا کئے جو تو خود بخود نہیں جان سکتا تھا اور فضل الٰہی سے فیضان الٰہی سب سے زیادہ تیرے پر ہوا یعنے تو معارف الٰہیہ اور اسرار اور علوم ربانی میں سب سے بڑھ گیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی معرفت کے عطر کے ساتھ سب سے زیادہ تجھے معطر کیا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5ص 186)

خلیفۂ وقت کی خواہش

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظام وصیت میں شمولیت کے سلسلہ میں فرمایا:۔

’’میری خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام مین اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے اپنی نسلوں کو زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔آگے آئیں اور کم از کم پندرہ ہزار اس ایک سال میں نئی وصایا ہو جائیں۔‘‘

(اختتامی خطاب جلسہ یو۔کے یکم اگست 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کفالت یتامیٰ کی
مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ’’امانت کفالت یکصد یتامیٰ‘‘ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کردیں۔ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

بے گناہوں کیلئے دعا

جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں اور کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بے گناہوں کی اپنے فضل سے سے بریت کے سامان پیدا فرمائے اور ہر قسم کی مشکلات سے بچائے۔(آمین)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد

شادی بیاہ سے متعلق چند ضروری ہدایات

ارشاد باری تعالیٰ

☆ مومن لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے۔

☆ اور ان کے (رسوم کے) بوجھ جوان پر لادے ہوئے تھے اور (بدعات کے) طوق جو ان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے۔ (قرآن کریم)

فرمان حضرت مسیح موعود

☆ اتباع رسم ومتابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا۔

(الفاظ بیعت)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

☆ تحریک جدید کے (۔) مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا جائے۔

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 174)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد

☆ احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں۔

آتش بازی وغیرہ

☆ برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عندالشرع حرام ہیں۔ اور آتش بازی چلانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا سب حرام مطلق ہے۔ (از حضرت مسیح موعود)

مہر

☆ حضرت مصلح موعود نے چھ ماہ کی آمد سے ایک سال کی آمد بطور ''مہر'' تجویز فرمائی ہے۔

زیور اور کپڑے کا مطالبہ

☆ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے۔ (از حضرت مصلح موعود)

مہندی

☆ شادی کے موقع پر مہندی اور اس کے متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر (۔) ہیں۔

(از حضرت مصلح موعود)

سہرا

☆ سہرے کا طریق بدعت ہے۔ گھوڑا بنانے والی بات ہے۔ (از حضرت مصلح موعود)

نوٹوں کے ہار

☆ نوٹوں کے ہار گلے میں ڈالنا اور دولہا کا سر بالا بنانا ایک لغو اور بدعت ہے۔

جہیز اور بَری کی نمائش

☆ ''جہیز کی نمائش سے بچنا چاہئے جو کچھ دیا جاتا ہے بکسوں میں بند کر کے دیا جائے (۔) نہ صرف جہیز بلکہ بری کی نمائش بھی بری چیز ہے۔'' (از حضرت مصلح موعود) لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی خواہش اور اس کا مطالبہ نہایت قبیح حرکات ہیں۔

پیسے پھینکنا

☆ پیسے پھینکنا، دولہا کو طلائی انگوٹھی پہنانا، دودھ کی پلائی طلب کرنا، جوتا چھپانا سب بدرسوم ہیں۔

جوڑے دینا

☆ شادیوں کے وقت سسرال والوں کو جوڑے دینے وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جہیز کی نمائش نہ کی جائے اور شادی کے موقع پر لڑکی کے سسرال کو جوڑے وغیرہ نہ دیئے جائیں۔

دعوت ولیمہ

☆ دعوت ولیمہ مسنون ہے مگر اسراف نہ ہو اور ''ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے۔''

(از حضرت مصلح موعود)

پردہ

☆ دولہا سے بھی غیر محرم مستورات پردہ کریں اور اس سے ہنسی مذاق نہ کریں۔ (از حضرت مصلح موعود)

☆ دولہا دلہن کی تصاویر جب کہ غیر محرم مستورات پاس ہوں نہ کھینچی جائیں۔

☆ دعوت میں ایسا انتظام ہو کہ عورتوں میں عورتیں کھانا کھلائیں نہ کہ مرد۔ تاکہ بے پردگی نہ ہو۔

☆ دیکھنے میں آیا ہے کہ شادی کی تقریب کی ویڈیو فلم تیار کرنا ایک رسم کا رنگ پکڑ رہا ہے۔ حالانکہ یہ اسراف اور بے پردگی کی حوصلہ افزائی کا موجب ہے اس لئے احمدی گھرانوں کو اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہاں اگر کسی اشد مجبوری سے ایسی فلم تیار کرنا ضروری ہو تو مہمان مستورات کو فلم بنانے سے اچھی طرح متنبہ کر دیا جائے کہ وہ اپنے پردہ کا اہتمام کر لیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ خاندان کا کوئی فرد ہی ویڈیو فلم تیار کرے۔

☆ شادی بیاہ پر کھانا کھلانے کے سلسلہ میں حکومتی قوانین کی پوری طرح پابندی کی جائے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سیف الرحمٰن صاحب ویلفیئر اکاؤنٹنٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 28 مارچ 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نوید الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ بچہ حبیب الرحمٰن صاحب پنشنر تحریک جدید کا پوتا اور عبدالرفیق آصف صاحب مرحوم واقف زندگی کا نواسہ ہے۔ نومولود وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری نور احمد صاحب ناصر ابن چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان مرحوم لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری منور احمد ناصر ایم ایس سی ٹیکسٹائل کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 مارچ 2005ء کو محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مونس احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک کا ثمر ہے نومولود چوہدری نور محمد صاحب سفید پوش حسن پور کلاں ضلع ہوشیار پور کی نسل سے ہے اور مکرم چوہدری نثار احمد صاحب آف بہلولپور حال سوئٹزر لینڈ کا نواسہ ہے۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیز خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمد شفیع سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کھاریاں لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پوتی عزیزہ مریم ثناء صاحبہ بنت چوہدری یحییٰ پرویز ناصر صاحب آف کھاریاں کا نکاح خاکسار نے اپنے نواسہ عزیزم راجہ نعیم احمد ابن راجہ ناصر احمد صاحب آف نصیرہ ضلع گجرات سے 26 مارچ 2005ء کو ایاز باغ کھاریاں میں بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا اور رخصتی اسی دن سہ پہر عمل میں آئی۔ دلہن ٹھیکیدار محمود احمد صاحب آف کالا گجراں جہلم کی نواسی اور دولہا محترم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل قادیان کی نسل سے ہے۔ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام نصیرہ میں 27 مارچ 2005ء کو کیا۔ احباب سلسلہ سے شادی کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم کرنل (ر) حسین احمد ملک صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بہنوئی گروپ کیپٹن (ر) مکرم ملک اکرام خالد صاحب مورخہ 9 فروری 2005ء کو AFIC راولپنڈی میں حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے بعمر 63 سال وفات پا گئے۔ مرحوم مکرم ملک محمد یعقوب صاحب آف بھیرہ کے بیٹے اور کرنل (ر) ملک ستار بخش صاحب (مرحوم) آف اسلام آباد کے داماد تھے۔ ان کی صحت عمومی طور پر اچھی تھی مگر چند سال قبل بڑے بیٹے کی شادی کے روز ان کا چھوٹا بیٹا عزیز ملک اویس اکرام، راولپنڈی میں کار کے ایک حادثے میں چند دن (Coma) کی حالت میں رہنے کے بعد وفات پا گیا۔ جوان بیٹے کی المناک وفات نے باپ کے دل پر گہرا اثر کیا جس کے نتیجہ میں ان کو ذیابیطس اور دل کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ ہر ممکن علاج کروایا گیا۔ 2004ء کے آخر میں By Pass بھی کروایا گیا۔ عمومی طور پر صحتیابی کی طرف مائل تھے۔ لیکن 9 فروری 2005ء کو دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ اسی روز راولپنڈی میں ان کی نماز جنازہ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے پڑھائی اور راولپنڈی کے احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نیک اور مخلص احمدی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور تمام اعزہ کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ والدہ محترم وقار احمد صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ کی بیٹی جو کہ ہالینڈ سے پاکستان آئی ہیں۔ شدید بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد صاحب نجف کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

راجہ برہان احمد طالع صاحب

وقف زندگی کی ضرورت، اہمیت اور تقاضے

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرے (حضرت مسیح موعود)

وقف زندگی کا مفہوم

وقف زندگی کا مطلب یہ ہے کہ اپنی تمام زندگی خدا کی رضا کے عین مطابق گزارنا۔ یعنی زندگی جو خدا سے ملی ہے خدا کی راہ میں استعمال ہو۔ اس لحاظ سے ہر ایک مومن کو واقف زندگی ہونا چاہئے۔ بالخصوص ہم احمدیوں کو جو تمام دنیا کو اپنا مخاطب سمجھتے ہیں۔

قرآن کریم ہر مومن کو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے کی ترغیب دیتا ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی فرماتا ہے کہ مومنوں کی جماعت کا ایک گروہ ہر طبقے میں سے ایسا ہونا چاہئے جو کلیتہً دین کی خدمت کے لئے وقف ہو۔ چنانچہ فرمایا۔

ترجمہ: اور مومنوں کیلئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہوکر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تاکہ وہ (گمراہی سے) ڈرنے لگیں۔ (سورۃ توبہ آیت نمبر 122)

قرآن کریم کی اس آیت میں دین کے عظیم الشان مقاصد کی تکمیل کا ایک راستہ بیان فرمایا گیا ہے۔ وہ راستہ یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنی زندگی دین کو سیکھنے اور پھر اسے پھیلانے کیلئے وقف کریں۔

حضرت مسیح موعود اور وقف زندگی

حضرت مسیح موعود نے متعدد بار زندگی وقف کرنے کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا:۔

''ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کچھ کرکے دکھانے والے ہوں علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔''

نیز فرمایا:۔

''(دعوت الی اللہ)........ کے واسطے ایسے آدمیوں کے دوروں کی ضرورت ہے مگر ایسے لائق آدمی مل جائیں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کردیں۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ بھی اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ملکوں میں جایا کرتے تھے۔ یہ چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہ میں سے کوئی شخص پہنچا ہوگا۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 682)

حضرت اقدس کا صرف یہ فرمان ہی نہیں بلکہ حقیقت میں خود حضرت مسیح موعود نے خدمت دین کیلئے سر دھڑ کی بازی لگادی۔ اور اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ صرف کردیا اور انتہائی مشقتیں اور تکالیف برداشت کیں۔ آپ کو اس کے لئے جو دلی جوش دیا گیا اسے آپ اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

''میں اس مولیٰ کریم کا اس وجہ سے بھی شکر کرتا ہوں کہ اس نے ایمانی جوش (۔) کی اشاعت میں مجھ کو اس قدر بخشا ہے کہ اگر اس راہ میں مجھے اپنی جان بھی فدا کرنی پڑے تو میرے پر یہ کام بفضلہ تعالیٰ کچھ بھاری نہیں۔ اور چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اس خدمت میں صرف ہو اور درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی ہے جو الٰہی دین کی خدمت میں صرف ہو۔ ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہوجائے اور اس قدر وسعت معاش حاصل ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کیلئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم کا عذاب ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 35-36)

پہلی منظم تحریک

وقف زندگی کی پہلی منظم تحریک خود حضرت اقدس مسیح موعود نے ستمبر 1907ء میں فرمائی تھی۔ اسی تحریک اور انہیں شرائط و حقائق کے ساتھ الحمد للہ یہ وقف زندگی کا نظام جماعت احمدیہ میں نہ صرف بھرپور طور پر رائج ہے بلکہ وقت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ خلفاء حضرت اقدس مسیح موعود اس نظام کو الٰہی تصرفات کے تحت آگے سے آگے بڑھاتے جارہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے اپنے زمانہ خلافت میں کئی مواقع پر دین کی خدمت کیلئے بے نفس کارکنوں کو آگے بڑھ کر خدمات بجالانے کی تحریک فرمائی۔ 7دسمبر 1917ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اشاعت دین کیلئے اپنے زمانہ خلافت میں زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے 63 نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے۔ ان واقفین کو تین گروہوں میں تقسیم کردیا گیا۔

(i) رابطین جو واقفین کے استاد تھے۔

(ii) مجاہدین جو عملاً دعوت الی اللہ میں مصروف عمل تھے۔

(iii) منتظرین جو مدرسہ احمدیہ یا ہائی سکول میں تعلیم پارہے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 204)

ان تینوں گروہوں میں اکثریت وہی تھی جو مدرسہ احمدیہ سے کسی نہ کسی طرح تعلق رکھتے تھے چاہے وہ فارغ التحصیل طلباء ہوں، اساتذہ ہوں یا طلباء۔

تحریک جدید کے آغاز کے ساتھ واقفین کا باقاعدہ نظام شروع ہوا۔ ابتدائی خوش قسمت واقفین کی تعلیم و تربیت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذاتی نگرانی میں ہوتی تھی۔ واقفین کو باقاعدہ ڈائری کی صورت میں اپنی ہر روز کی تمام مصروفیات کو ضبط تحریر میں لاکر پندرہ روزہ رپورٹ کی شکل میں حضور کی خدمت میں پیش کرنا ہوتا تھا۔ حضور سے ہر پندرہ روز کے بعد ملاقات کی سعادت بھی حاصل ہوتی تھی جس میں رپورٹوں کا جائزہ لینے کے علاوہ آئندہ لائحہ عمل کے متعلق ہدایات جاری ہوتیں۔ واقفین کو محنت مشقت کی عادت ڈالنے کے لئے بعض خصوصی پروگرام جن میں پیدل چلنا اور بعض دوسری مشقیں شامل تھیں۔ حضور کی زیر ہدایت بنائے جاتے تھے۔ ایسے خوش قسمت واقفین کو بعد میں (دعوت الی اللہ) کے میدان میں غیر معمولی خدمات بجالانے کی توفیق ملی اور وہ ہمیشہ اپنی اس ابتدائی تربیت کا خوشی سے ذکر کرتے اور اس کے عملی زندگی میں مفید و بابرکت اثرات و نتائج بیان کیا کرتے تھے۔ حضور نے اپنے ایک ابتدائی خطاب میں واقفین زندگی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یہ مت خیال کرو کہ دنیوی دولت کے نہ ہونے کی وجہ سے تم ذلیل ہوجاؤ گے ذلیل وہی ہوتا ہے جو آدھا خدا کا ہوتا ہے اور آدھا شیطان کا اور آدھا تیتر آدھا بٹیر خدا تعالیٰ کو پسند نہیں ہوتا............ مگر وہ جو دنیا کی محبت اپنے دل سے بالکل نکال دیتا ہے اور کہتا ہے اگر مجھے بادشاہت ملی تو میں بادشاہت لے لوں گا اور اگر فقیری ملی تو فقیری قبول کرلوں گا۔ اگر تخت ملا تو تخت پر بیٹھ جاؤں گا اور اگر پھانسی کا تختہ ملا تو اس پھانسی کے تختہ پر چڑھ جاؤں گا۔ ایسے شخص کو کوئی نہیں جو ذلیل سمجھ سکے یہ خود کسی کے پاس اپنی کوئی غرض لے کر جائے گا نہیں اور جو اس کے پاس آئے گا وہ اس سے کوئی علمی فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہی آئے گا۔ اور اگر یہ سچا مومن ہے تو یہ خزانہ اس کے پاس اس کثرت سے ہوگا کہ باوجود خرچ کرنے کے ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔ پس دین کی خدمت اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ہر قسم کی عزت ہے۔ بشرطیکہ دنیا کا رعب دل سے مٹ جائے اور خدا تعالیٰ کا رعب دل پر چھا جائے اور دراصل ایسے شخص کا وقف ہی حقیقی وقف ہے۔

(الفضل 8 دسمبر 1938ء)

نظام وقف زندگی

وقف زندگی کا نظام حضرت اقدس مسیح موعود کی خواہشات کے مطابق جماعت احمدیہ میں اب ایک مؤثر رنگ میں رائج ہوچکا ہے۔ ابتداء میں مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طلباء، اساتذہ اور زیر تعلیم طلباء نے اس تحریک پر لبیک کہا۔ جامعہ احمدیہ کے 1928ء میں قیام کے بعد مربیان کلاس میں جانے کے لئے وقف زندگی کرنا ضروری تھا، 1949ء میں جامعۃ المبشرین کے قیام کے بعد یہی شرط اس جامعہ میں داخلے کے لئے مقرر ہوئی۔ 1957ء میں مدرسہ احمدیہ، جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین مل کر ایک ہی منظم ادارے جامعہ احمدیہ کی شکل میں سامنے آئے تو جامعہ احمدیہ میں داخلے کی شرائط میں وقف زندگی ہونا لازمی ہوگیا۔ گو کچھ عرصہ تک چند طلباء بحیثیت پرائیویٹ طالب علم بھی پڑھے لیکن یہ محض ایک استثنائی صورت تھی۔

خلفاء احمدیت اور وقف زندگی

وقتاً فوقتاً خلفاء احمدیت جامعہ احمدیہ اور وقف زندگی کی طرف جماعت کو متوجہ کرتے رہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

(1) ''میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگی وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم ازکم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔''

(2) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

جب ہم نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ ہم محمد رسول اللہ ﷺ کے نام کو دنیا میں پھیلائیں اور (دین حق) کے جلال اور اس کی شان کے اظہار کے لئے اپنی ہر چیز قربان کردیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) کرنے کیلئے ہمیں لاکھوں (مربیان) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔''

(الفضل 28 اگست 1959ء)

(3) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔''

(4) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ

میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں۔"

(5) جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کیلئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:-

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائیں۔"

جامعہ احمدیہ اور وقفِ زندگی

جماعت احمدیہ میں عمومی طور پر اور خصوصی طور پر جامعہ احمدیہ کے حوالے سے وقف زندگی کا نظام ایک منفرد اور انوکھا نظام جاری ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں نوجوانان احمدیت اپنی زندگیاں وقف کر کے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے دنیا کما سکتے ہیں مگر وہ اپنی تمام امنگوں پر لات مار کر خدا کے ہو گئے ہیں۔ وہ قلیل کو کثیر پر ترجیح دیتے ہیں۔ وہ والدین جنہوں نے کئی واقفین زندگی کو پروان چڑھایا بلاشبہ قابل صد خراج تحسین ہیں۔

آج اکنافِ عالم میں احمدیہ دینی مراکز قائم ہیں۔ ان مراکز میں احمدی ماؤں کے جگر گوشے جامعہ احمدیہ کے قابل فخر سپوت مختلف مصائب اور اجنبی ماحول کی صعوبتوں کو برداشت کرتے ہوئے خوش ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر جہاد کیا ہے والدین، رشتہ داروں، بہن بھائیوں اور بال بچوں سے الگ دنیا اور وطن سے جدا ہو کر دیار غیر میں جا کر اپنی زندگیاں وقف کر کے دین کی خدمت کر کے خدا کے فضلوں سے اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں۔

حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد اول روس و بخارا لکھتے ہیں:-

"اس میں کچھ شک نہیں کہ جامعہ احمدیہ کا کورس کافی لمبا ہے۔ تقریباً سات سال لگتے ہیں تب جا کر کہیں منزل سامنے آتی ہے۔ لیکن ایک دفعہ جب کوئی طالب علم اس بھٹی سے گزر جائے تو پھر سونا بن کر نکلتا ہے۔ یہ وہ درس گاہ ہے جہاں سے ایسے ایسے لوگ تعلیم حاصل کر کے نکلے کہ احمدیت کی آئندہ نسلوں کیلئے نشان راہ بن گئے اور جب تک دنیا قائم ہے یہ مربیان کا سلسلہ بھی قائم رہے گا۔"

(مجاہد بخارا و روس صفحہ 23)

جن پر پڑیں فرشتوں کی رشک سے نگاہیں
اے میرے محسن ایسے انسان مجھ کو دیدے

آجکل جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والے ہر طالب علم کو فارم پُر کر کے باقاعدہ معاہدہ وقف زندگی کرنا ہوتا ہے۔

واقفین زندگی کیلئے خلیفہ وقت کا فرمان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

اب میں واقفین کیلئے حضرت مسیح موعود کا اقتباس پڑھتا ہوں۔ آج تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے حالات بہت بدل گئے ہیں اور واقفین زندگی کیلئے بھی جماعت وسائل کے لحاظ سے جس حد تک سہولتیں بہم پہنچا سکتی ہے پہنچانے کی کوشش کرتی ہے لیکن واقفین زندگی اور اب واقفین نو بھی بعض اس عمر کو پہنچ گئے ہیں اور جامعہ میں بھی ہیں کچھ اور کالجوں میں پڑھ رہے ہیں ان کو حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ الفاظ ہمیشہ پیش نظر رکھنے چاہئیں جو میں پڑھوں گا۔

آپ فرماتے ہیں کہ "ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کچھ کر کے دکھانے والے ہوں، علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں ہے۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں اور ہماری صحبت میں رہ کر یا کم از کم ہماری کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے ان کی علمیت کامل درجہ تک پہنچی ہوئی ہو۔ (-) کے سلسلے کے واسطے ایسے آدمیوں کے دوروں کی ضرورت ہے، مگر ایسے لائق آدمی مل جاویں جو اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ بھی اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے۔ یہ جو چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہ میں سے کوئی شخص پہنچا ہوگا۔ اگر اسی طرح 20 یا 30 آدمی متفرق مقامات کو چلے جاویں (اب تو اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ہزاروں دے دیئے ہیں) تو بہت جلدی (-) ہو سکتی ہے (سینکڑوں تو میدان میں ہیں اور ہزاروں پیچھے سے آ رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ) مگر جب تک ایسے آدمی ہماری منشاء کے مطابق اور قناعت شعار نہ ہوں تب تک ہم ان کو پورے پورے اختیار بھی نہیں دے سکتے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ ایسے قانع اور جفاکش تھے کہ بعض اوقات صرف درختوں کے پتوں پر ہی گزر کر لیتے تھے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 682 جدید ایڈیشن)

اس زمانے میں بھی کچھ عرصہ پہلے افریقہ میں بعض (-) ہمارے گئے ہیں اور وہ وسائل کی کمی کی وجہ سے معمولی غذا کھا کے ہی گزارہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ اپنی زندگیوں میں سادگی پیدا کریں اور قناعت پیدا کریں۔

(الفضل 27 جولائی 2004ء)

نماز کی اہمیت اور برکات

زاہدہ خانم صاحبہ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔" (سورۃ نور:57)

نیز فرمایا:-

"نماز مومنوں پر یقیناً ایک مؤقت (وقت پر ادا کرنا) فرض ہے۔" (سورۃ النساء:104)

احادیث مبارکہ سے نماز کی اہمیت ان الفاظ میں بیان ہوئی ہے کہ نماز دین کا ستون ہے۔ نماز مومن کی معراج ہے۔ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

نماز ارکان دین میں سے دوسرا رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف اور صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور تعلق باللہ کا بہترین ذریعہ نماز ہی ہے۔ یہ نماز ہی ہے جس کے ذریعہ ہم دعاؤں سے تمام مشکلات سے نکل سکتے ہیں۔ نماز دراصل عبادت کی روح ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھو۔ اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔" (ملفوظات جلد نمبر 1 ص 396)

نماز وہ حسین عبادت ہے جس پر دین کی عمارت کھڑی ہے یہ وہ پُر مغز عبادت ہے جو مومن و کافر میں فرق ظاہر کرتی ہے۔ نماز وہ اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا خاص فضل کرتے ہوئے نازل کی ہے۔ اور جس کے بجا لانے سے انسان ہر قسم کی برائیوں، بے حیائیوں لغو اور ناپسندیدہ امور و حرکات سے بچ جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ العنکبوت آیت 46 میں فرماتا ہے کہ

"یقیناً اللہ تعالیٰ ہر بدی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ بیان فرماتا ہے کہ نماز ہر بے حیائی اور بدیوں سے انسان کو روکتی ہے۔"

نماز مومن کی روح کی غذا اور جنت کی کلید ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے استغفار اور درود شریف ہے تمام وظائف و اذکار کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے ہم و غم دور ہوتے ہیں۔ اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ نماز کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے۔ اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔

اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے۔" (ملفوظات جلد سوم ص 310)

کشتی نوح میں فرماتے ہیں "جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

نماز کی برکات کا حصول

حضرت مسیح موعود نماز کی برکات کے حصول کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس میں شک نہیں کہ نماز میں برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتے۔ نماز بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نماز پڑھاوے۔ ورنہ وہ نماز نہیں، نرا پوست ہے جو پڑھنے والے کے ہاتھ میں ہے۔ اس کو مغز سے کچھ واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اسی طرح کلمہ بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کلمہ پڑھوائے۔ جب تک نماز اور کلمہ پڑھنے میں آسمانی چشمہ سے گھونٹ نہ ملے تو کیا فائدہ؟ وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کر پوری نیاز مندی اور خشوع کا نمونہ ہو، اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس کو پڑھنے والا فوراً محسوس کر لیتا ہے کہ اب وہ وہ نہیں رہا جو چند سال پہلے تھا۔" (ملفوظات جلد سوم ص 597)

نماز باجماعت کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"بچوں کے اخلاق کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک سب سے زیادہ ضروری امر نماز باجماعت کی عادت ہے میں نے اپنے تجربہ سے نماز باجماعت سے بڑھ کر کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہی ہے میرے نزدیک نماز باجماعت کا پابند انسان خواہ بدیوں میں ترقی کرتے کرتے ابلیس سے بھی آگے نکل جائے پھر بھی میرے نزدیک اس کی اصلاح کا طریق ہاتھ سے نہیں گیا۔ ایک رائی کے برابر بھی میرے دل میں خیال نہیں آتا کہ کوئی شخص نماز باجماعت کا پابند ہو اور پھر اس کی اصلاح کا کوئی بھی موقع نہ رہے۔ خواہ وہ کتنا ہی بدیوں میں مبتلا ہو گیا ہو نیکی کے متعلق نماز کے مؤثر ہونے کا مجھے اتنا کامل یقین ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بھی کہہ سکتا ہوں کہ نماز باجماعت کا پابند خواہ کتنا ہی بداعمال کیوں نہ ہو گیا ہو اس کی ضرور اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور وہ ضائع نہیں ہوتا اور میں شرح صدر سے کہہ سکتا ہوں کہ آخری وقت تک اس کے لئے اصلاح کا موقع ہے اگر وہ نماز باجماعت کا پابند اس رنگ میں ہو کہ اس کو اس میں لذت اور سرور حاصل ہو۔ میرے نزدیک ان ماں باپ سے بڑھ کر اولاد کا کوئی دشمن نہیں جو بچوں کو نماز باجماعت کی عادت نہیں ڈالتے۔ بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی قاتل ہیں۔ اگر ماں باپ اپنے بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈال دیں تو ان پر کبھی ایسا وقت نہیں آ سکتا کہ یہ کہا جا سکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے۔"

(الازہار ص 174)

اللہ تعالیٰ ہمیں نماز باجماعت کی اہمیت سمجھنے اور اپنے بچوں کو اس کا عادی بنانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ہومیوپیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

اپنڈکس

''آئرس ٹینکس (Iris Tenax) معدے اور اپنڈے سائٹس (Appendicitis) کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے''۔ (صفحہ:479)

اپھارا

''انتڑیوں کے تشنج کی وجہ سے پیٹ ہوا سے ایسا تن جاتا ہے کہ کم ہی ایسا تناؤ دوسری دواؤں میں دکھائی دے گا۔ یہ انتڑیوں کا تشنج اور اس کے نتیجہ میں ہوا کا بڑھتا ہوا دباؤ عرف عام میں اپھارا کہلاتا ہے۔ اس قسم کا اپھارا مویشیوں میں بھی ملتا ہے۔ (اگر وہ ایسا چارہ استعمال کریں جس میں ہائیڈروسائینک ایسڈ Hydrocyanic acid پیدا ہو چکا ہو) اس قسم کے اپھارے میں خواہ وہ گائے، بھینس، بھیڑ بکری، گھوڑا کو ہو، اس سے ملتا جلتا اپھارہ انسانوں میں بھی ملے تو کالچیکم کی چند گولیاں جادو کا سا اثر دکھاتی ہیں'' (صفحہ:320)

اجتماع خون

''بیلس ٹخنے کی موچ، پٹھوں کے درد اور چوٹ کے نتیجہ میں اجتماع خون کے لئے بہترین دوا ہے''۔ (صفحہ:143)

اسہال

(الف) ''جلسیمیم کو عموماً سردرد اور نزلاتی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے مگر اسہال وغیرہ میں استعمال نہیں ہوتی حالانکہ اگر جسم ٹھنڈا ہو اور سر میں بوجھ محسوس ہو، منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ ہو تو وہ اسہال جو لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑیں، ان میں جلسیمیم بہترین کام کرتی ہے۔ اس لئے یہ اسہال کی بھی دوا ہے''۔ (صفحہ:396)

اسہال کی خطرناک بدبو

''اگر انتڑیوں میں بہت زیادہ تعفن پایا جائے خصوصاً ٹائیفائیڈ کی بیماری میں ایسے اسہال آتے ہوں جن میں انتہائی خطرناک بدبو ہو تو پٹیشیا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ ایسے اسہال کی یہ اولین دوا ہے۔ لیکن اس میں کھلے اسہال نہیں ہوتے، معمولی یا درمیانے درجے کے، لئی کی طرح کے اسہال ہوتے ہیں جن میں شدید بدبو ہوتی ہے''۔ (صفحہ:121)

اسہال اور سردرد

''اگر نکس وامیکا کے غلط استعمال سے اسہال لگ جائیں یا سردرد شروع ہو جائے تو اسہال کے لئے کالی کارب اور سردرد کیلئے جلسیمیم بہترین دوائیں ہیں۔ اگر نکس وامیکا دیتے دیتے ایک دم اسہال شروع ہو جائیں تو کالی کارب کی ایک دو خوراکوں سے ہی خدا کے فضل سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے زیادہ دیر استعمال نہ کریں۔ ورنہ قبض ہو جائے گی۔ اگر ایک دو خوراکوں سے فائدہ ہو جائے تو اسے بند کر دیں''۔ (صفحہ:497)

پیشاب میں البیومن کا آنا

''ذیابیطس اور پیشاب میں البیومن آنے کی بیماری میں ارجنٹم میٹیلیکم بہترین دوا ہے۔ اگر دوسری علامتیں ملتی ہوں تو مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ گردوں کی اندرونی جھلیوں میں خرابیاں پیدا ہو جائیں تو بھی ارجنٹم میٹیلیکم مفید ہے''۔ (صفحہ:74)

بھوک اور سیاہ رنگ کی الٹیاں

''مریض ہر وقت بھوک محسوس کرتا ہے۔ معدہ اور نظام ہضم جواب بھی دے جائیں لیکن بھوک ختم نہیں ہوتی۔ اگر کسی مریض کو اس قسم کی بھوک کے ساتھ سیاہ رنگ کی الٹیاں آئیں اور حالت اتنی بگڑ جائے کہ گویا موت کی علامتیں ظاہر ہوں تو اس وقت کاربوویج کی بجائے کیڈمیم سلف موت سے واپس کھینچ لاتی ہے بشرطیکہ تقدیر جاری نہ ہو چکی ہو''۔ (صفحہ:183)

الرجی

''ہر وہ بیماری جس میں خون کا اجتماع کسی خاص عضو کی طرف ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں تناؤ، بے چینی، سرخی اور درد پیدا کرنے والی خارش ہو اس میں اپیکیریکس بہت مفید ہے۔ بعض قسم کی الرجیوں میں بھی ایسی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ملیریا کے علاج کے نتیجہ میں ہاتھ پاؤں میں سوزش، سرخی، بے چینی اور سخت تکلیف دہ خارش ہو اور مریض میں اپیکیریکس کی دوسری علامتیں بھی موجود ہوں تو یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور الرجی کو دور کرنے والی کسی اور دوا کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایک دو خوراکوں سے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف دور ہو جاتی ہے''۔ (صفحہ:30)

چھینکوں کی الرجی

''ڈلیکیسس .... چھینکوں کی الرجی میں جسے Hay Fever کہتے ہیں، چوٹی کی دوا ہے۔ اگر الرجی موسم بہار میں ہو تو ڈلیکیسس کو اولین حیثیت دینی چاہئے''۔ (صفحہ:723)

ایڈز کی دوا

''ایڈز کی انتہائی مہلک بیماری میں بھی سلیشیا CM طاقت میں انتہائی موثر ثابت ہوئی ہے۔ ایڈز بھی کینسر کی طرح ایک لاعلاج بیماری سمجھی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں ایڈز پر میرے زیرنگرانی سلیشیا CM کے تجربے ہوئے ہیں۔ بہت سے مریضوں میں سلیشیا نے حیرت انگیز اثر دکھایا ہے''۔ (صفحہ:257)

بانچھ پن

''ایسی مریضہ جس کی بیضہ دانی میں .... (تیز اور) کاٹنے والے درد ہوں اور وہ عموماً جوڑوں کے درد کی بھی شاکی رہے یا رات کو بڑھنے والا کمر درد ابراٹینم کے مشابہ ہو اور اسے اسہال سے آرام ملتا ہو تو اس کے بانچھ پن کا بھی ابراٹینم ہی بہترین علاج ثابت ہوگا'' (صفحہ:3)

پرسوتی بخار

(الف) ''پائیروجینم .... کے تمام اخراجات میں شدید بدبو پائی جاتی ہے جن کے مہلک اثر سے اکثر تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً پرسوتی کے بخار میں یہ اکسیر اعظم ثابت ہوئی ہے۔ یہ بخار بچہ کی پیدائش کے بعد رحم میں گندے مادے رہ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسے اگر سلفر کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو اور بھی بہتر کام کرتی ہے۔ میں نے دونوں کو 200 طاقت میں ملا کر دینا بہت موثر پایا ہے''۔ (صفحہ:699)

(ب) ''اگر پرسوتی بخار یعنی وضع حمل کے دوران یا بعد تعفن پیدا ہونے سے بخار ہو بھی جائے تو سلفر اور پائیروجینم دونوں کو 200 طاقت میں ملا کر حسب ضرورت بخار ٹوٹنے تک دن میں تین بار اور بخار ٹوٹنے کے بعد چند دن روزانہ ایک بار دیتے رہیں تو یہ بہترین علاج ہے''۔ (صفحہ:436)

گردن توڑ بخار

''ہر قسم کی سوزش اور ورم میں ایپس (میلیفیکا) اس صورت میں بہت مفید ہے جب ٹکور یا گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو۔ ان علامتوں کی موجودگی میں ایپس گردن توڑ بخار (Meningites) کا بھی بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ اگر ایپس مینجائٹس میں بروقت استعمال کروائی جائے تو مرض بگڑ کر مرگی میں تبدیل نہیں ہوتا جب کہ روائتی طبی علاج سے مینجائٹس ٹھیک بھی ہو جائے تو اس کے دیرپا منفی اثرات باقی رہ جاتے ہیں جن میں سے ایک مرگی بھی ہے''۔ (صفحہ:67)

بونا پن

''برائیٹا کارب کی علامت کو بعض ہومیوپیتھ ایک ہی لفظ میں بیان کرتے ہیں یعنی Dwarfishness، اسے اردو میں بونا پن کہا جا سکتا ہے.................. اس کے ساتھ اگر چھوٹی طاقت میں سلیشیا بھی دی جائے یعنی 6x میں اور ساتھ کلکیر یا فلور 6x ملا لی جائے تو یہ قد بڑھانے کے لئے اکثر بہترین نسخہ ثابت ہوتا ہے''۔ (صفحہ:125)

بھوک نہ لگنا

''وہ نوجوان بچے اور بچیاں جو بہت دبلے پتلے ہوتے ہیں اور لوگ انہیں چھیڑتے ہیں۔ وہ بہت حساس ہو جاتے ہیں اور کھانے کے خلاف ردعمل دکھانے لگتے ہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہو وہی استعمال نہیں کرتے۔ ایسے مریض جو زیادہ حساس ہونے کی وجہ سے بھوک نہ لگنے کی بیماری (Anorexia) میں مبتلا ہو جائیں، ان میں کالی فاس سب سے اچھی دوا ہے۔ شروع میں 6x میں کالی فاس استعمال کرانی چاہئے۔ جب کچھ فائدہ ہو جائے تو ایک خوراک اونچی طاقت میں دینے سے حیرت انگیز اثر ظاہر ہوتا ہے۔ جگر یا

معدے کی خرابی سے بھوک مٹ جائے تو نکس وامیکا بہترین دوا ہے"۔ (صفحہ:510)

بھینگا پن

(سیکوٹا وروسا) چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں بھی مفید ہے۔خصوصاً سر پر چوٹ کے بداثرات بعض اوقات فالجی بیماریوں پر منتج ہوتے ہیں عام طور پر اس میں نیٹرم سلف اور آرنیکا کام آتے ہیں۔ان کے بعد اوپیم اور پلمبم کا نمبر آتا ہے۔ہاں اگر چوٹ سے تشنج ہونے لگے یا مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو سیکوٹا وروسا خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوگی۔اگر چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جائے تو اس کی بھی یہی دوا ہے۔اس سے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف بھی ضرور دینی چاہئیں۔اگر خوف کے نتیجہ میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، پتلیاں پھیل جائیں اور بھینگا پن پیدا ہو تو سیکوٹا وروسا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں"۔ (صفحہ:293)

بے خوابی

"(نکس وامیکا)............ بے خوابی کی بھی موثر دوا ہے۔مثلاً جو لوگ نشہ کے عادی ہوں یا جنہیں نیند کی گولیاں کھانے کی عادت پڑ جائے ان کے لئے نکس وامیکا بہترین متبادل ہے............ اگر بہت سے کاموں کا بوجھ ہو، بہت بولنا پڑا ہو یا دماغ میں کسی وجہ سے ہیجان ہو اور نیند نہ آئے تو اس میں نکس وامیکا بہترین دوا ہے............کافی پینے سے جن مریضوں کی نیند اڑ جاتی ہے اللہ کے فضل سے نکس وامیکا کی ایک ہی خوراک انہیں بہت جلد نیند آ جاتی ہے۔اور جب آتی ہے تو اچانک آتی ہے۔اور نیند سے پہلے آنے والی غنودگی کا احساس نہیں ہوتا"۔ (صفحہ:640)

پلوریسی یعنی ذات الجنب

"اگر جوڑوں کے درد کسی دوا یا مقامی علاج مثلاً ٹکور وغیرہ سے ٹھیک ہو جائیں اور اسہال لگنے کی بجائے پلوریسی (Pleurisy) یعنی ذات الجنب کی تکلیف شروع ہو جائے۔جو ملتی جلتی دواؤں سے ٹھیک نہ ہو تو ہومیوپیتھ کا فرض ہے کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ ذات الجنب کی تکلیف شروع کیسے ہوئی تھی۔اگر اس سے پہلے جوڑوں کے درد پائے جاتے تھے جن کے ٹھیک ہونے کے بعد پلوریسی شروع ہوئی تو لازماً ابراٹینم ہی اس مریض کی دوا ہوگی۔اس کا پہلا اثر تو یہ ہوگا کہ پلوریسی کے ٹھیک ہونے پر ضرور کسی نہ کسی جوڑ میں تکلیف دوبارہ شروع ہو جائے گی۔اس کا علاج مسلسل ابراٹینم سے ہی جاری رکھنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسی دوا سے جوڑوں کے درد بھی ٹھیک ہو جائیں گے"۔ (صفحہ:2)

سخت اور گانٹھ دار پھنسیاں

"ایسی پھنسیاں جو غدودوں کی سوزش کے نتیجہ میں پیدا ہوں وہ بہت سخت اور گانٹھ دار ہوتی ہیں۔ان میں ایسی نیلاہٹ پائی جاتی ہے جو بہت بدزیب دکھائی دیتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے لیکن ان میں پیپ نہیں بنتی۔ ایسی پھنسیوں میں انتھراسینم تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ ایک دو ماہ کے مسلسل استعمال سے یہ پھنسیاں آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہیں"۔
(صفحہ:61)

پیچش

"اگر اچانک پیچش کے ساتھ خوف کا عنصر نمایاں ہو تو ایکونائیٹ اس پیچش میں بھی فوری فائدہ دیتی ہے۔خشک گرمی کی پیچش میں تو یہ لاجواب ہے"۔
(صفحہ:11)

خونی پیچش

"گرمیوں کے خشک موسم میں خونی پیچش ہو جائے تو ایکونائیٹ چوٹی کی دوا ہے جو خشک گرمی اور خشک سردی دونوں میں کام کرتی ہے"۔
(صفحہ:396,395)

وضع حمل کے دوران پیشاب کا رکنا

(الف) "اگر وضع حمل کے بعد عورتوں کا پیشاب رک جائے تو کاسٹیکم اولین دوا ہے"۔
(صفحہ:460)

(ب) "بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رکے تو کاسٹیکم (Causticum) اول دوا ہے"۔
(صفحہ:678)

بچوں کا پیشاب نکل جانا

"کریوزوٹ رات کو بچوں کے پیشاب نکل جانے کی بہترین دوا ہے۔اس میں یکایک پیشاب کی حاجت اتنی شدید ہوتی ہے کہ پیشاب کرنے کی جگہ تک بھی نہیں پہنچ پاتے۔اگر اس دوا کو کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو رفتہ رفتہ پیشاب کی حاجت کی تیزی میں کمی آ جاتی ہے اور پیشاب کو روکنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے"۔ (صفحہ:522)

تشنج

(الف) "ایپس کے مریض کا پیٹ اکثر ہوا سے تن جاتا ہے جس کے نتیجہ میں دائیں طرف پسلی کے نیچے تشنج ہونے لگتا ہے اور مریض ماؤف جگہ کو دبا کر رکھنے سے آرام پاتا ہے۔اور جب تناؤ اور بڑھ جائے تو بائیں طرف بھی دل کے نیچے تشنج ہونے لگتا ہے جیسے شکنجہ پڑ گیا ہو۔اگر مریض گرمی سے بے چینی محسوس کرے تو ایپس تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور ایک دو خوراکوں میں ہی آرام آ جاتا ہے"۔
(صفحہ:70,69)

(ب) "اگر رحم میں تیزی سے واقع ہونے والے تشنج کے دورے پڑتے ہوں اور یہ تکلیف گرمی سے بڑھتی ہو تو بیلاڈونا سے اس کا فوری موثر علاج ہو سکتا ہے"۔ (صفحہ:141)

(ج) "عام طور پر میگنیشیا فاس تشنج کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے اور صرف رحم میں ہی نہیں بلکہ سارے جسم کے تشنج میں کام آ سکتی ہے۔اگر تشنج کو گرمی پہنچانے سے آرام محسوس ہو تو میگنیشیا فاس دیں"۔
(صفحہ:206)

(د) "اگر حیض کے دوران تشنجی کیفیتیں پیدا ہو جائیں اور سب سے پہلے انگلیاں متاثر ہوں تو بھی کیوپرم ہی اصل دوا ہے۔یہ تشنج انگلیوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور جسم اکڑ جاتا ہے۔اگر بے ہوشی ہو جائے اور ہذیانی کیفیت ہو اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں تو فوری طور پر کیوپرم استعمال کرنی چاہئے۔مرگی کے دوروں سے قبل گدی سے سر درد شروع ہو کر آگے پیشانی میں آتا ہو اور مرگی میں تشنج بھی نمایاں علامت ہو، انگلیوں میں جھٹکے لگتے ہوں اور تکلیف سے مریض کی چیخیں نکل جاتی ہوں نیز دورے کے وقت پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جاتا ہو تو کیوپرم اس کا بہترین علاج ہے"۔ (صفحہ:342)

(ھ) "اگر کوئی بوڑھا آدمی جو لمبے عرصہ سے تجرد کی زندگی گزار رہا ہو شادی کر لے تو اسے بعض دفعہ تشنج شروع ہو جاتے ہیں جو میاں بیوی کے ملاپ کے بعد اکثر پاؤں یا پنڈلیوں سے چل کر اوپر کمر تک پھیل جاتے ہیں۔کیوپرم اس کی بہترین دوا ہے"۔
(صفحہ:342)

(ر) "روزمرہ کے تشنج کے ازالے کے لئے نکس وامیکا بہترین عمومی دوا ثابت ہوئی ہے"۔
(صفحہ:640)

(ز) "اگر بچے کو دودھ پلاتے ہوئے ماں کو تشنج ہو جائے اور درد جسم کے تمام اعضاء میں پھیل جائے تو فائٹولاکا ہی دوا ہے۔حیض جلد جلد ہو اور خون زیادہ آئے تو یہ بھی فائٹولاکا کی علامت ہے"۔
(صفحہ:665)

(ح) "پلمبم اعصاب کے عارضی تشنج کی بہترین دوا ہے۔اس کے علاوہ اگر ہاتھ پر فالج کا اثر ظاہر ہو، کلائی سکڑ کر لٹک جائے یا بہت زیادہ لکھنے کی وجہ سے کلائی بے کار ہو جائے، اگر ایسے مریض میں پلمبم کی بنیادی علامتیں موجود ہوں تو پلمبم حیرت انگیز سرعت سے اثر دکھاتا ہے"۔ (صفحہ:675)

تھکاوٹ

"محنت کش کسانوں اور مزدوروں کی جسمانی تھکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے بیلس بہترین دوا ہے۔لمبے عرصہ کی مسلسل محنت سے جوڑ جواب دے جائیں تو بیلس دینے سے فائدہ ہوتا ہے"۔
(صفحہ:143)

تیزابیت

"آئرس ورسیکولر معدے کی کھٹاس اور تیزابیت کی بہترین دوا ہے" (صفحہ:479)

"آئرس ورسیکولر معدے کی کھٹاس کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ انتڑیوں اور معدہ کی اندرونی جھلیوں پر بھی اثرانداز ہوتی ہے"۔ (صفحہ:483)

ٹائیفائیڈ

"ٹائیفائیڈ کی صورت میں جب پٹیشیا کی علامتیں ہوں تو پٹیشیا لازمی دوا بن جاتی ہے لیکن اس کی مددگار کے طور پر ٹائیفائیڈنیم 200 اور پائیروجینم 200 ملا کر اس کے اثر کو اور بھی تیز کر دیتی ہیں"۔
(صفحہ:122)

جسم کو جھٹکے لگیں

(الف) "اگر معدہ اور اعصابی نظام بگڑنے کی وجہ سے سوتے میں جسم کو جھٹکے لگیں تو گرائینڈ یلیا (Grindelia) بہترین دوا ہے"۔(صفحہ:134)

(ب) "بعض لوگوں کو نیند آتے وقت یا نیند کے دوران جھٹکے لگتے ہیں۔ یہ بہت تکلیف دہ عارضہ ہے۔ اس میں گرائینڈ یلیا (Grindelia) چوٹی کی دوا ہے"
(صفحہ:74)

چکر

(الف) "کاکولس کا تعلق بھی کانوں کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے چکروں سے ہے جن میں یہ سب سے گہری دوا ہے"۔(صفحہ:166)

(ب) "وہ چکر جو کان کی خرابی کی وجہ سے آتے ہیں ان میں (آئرس ورسیکولر) بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔عموماً ایسی کیفیت میں کاکولس بہت اچھا اثر کرتی ہے لیکن اگر کام نہ آئے تو آئرس ورسیکولر کو بھی یاد رکھیں۔ یہ بھی کان کے پردہ کی خرابی اور اس میں موجود مائع کا توازن بگڑنے کی وجہ سے آنے والے چکروں کے لئے بہترین دوا ہے۔معدہ کی خرابی کی وجہ سے جو چکر آتے ہیں ان میں نکس وامیکا اور برائیونیا مفید ہے"۔
(صفحہ:483)

(ج) "اگر ذہنی دباؤ کی وجہ سے جسمانی تھکاوٹ ہو یا جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ ذہنی دباؤ بھی ہو تو جسم میں بھی کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ ہر وقت فکر اور پریشانی لاحق رہتی ہے۔جس کی وجہ سے سر درد ہو جاتا ہے۔ چکر، متلی اور قے کا رجحان ہوتا ہے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلتے ہوئے جھٹکا لگ جائے تو حالت ابتر ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کی علامات میں سفر کے دوران اضافہ ہو جاتا ہے۔اچانک حرکت سے توازن بگڑ جائے تو کاکولس اول طور پر ذہن میں آنی چاہئے"۔ (صفحہ:310)

سب سے بڑا ملک

(The Russian Federation) رقبہ 17575400 مربع کلومیٹر (6592800 مربع میل) روس اس سے قبل سوشلسٹ روس کی سب سے بڑی ریاست تھی۔ دسمبر 1991ء میں سوشلسٹ روس کے خاتمے کے بعد ایک آزاد ملک بن گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43777** میں چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری خیر دین قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ اور چکی کا کام عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 13 کنال 8 مرلہ نزد کوٹ وساوا ربوہ جس میں سے قبضہ 9 کنال پر ہے اندازاً مالیتی -/150000 روپے فی کنال ۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع رحمان کالونی مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔3۔ آٹا چکی مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500+7000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار آٹا چکی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال ولد نذیر احمد اٹھوال ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد لطیف ولد چوہدری خیر دین ربوہ

مسل نمبر **43778** میں نوید احمد ثانی ولد رشید احمد قوم ارائیں پیشہ متعلم وقف جدید عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد ثانی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869

مسل نمبر **43779** میں حمیدہ بیگم زوجہ نذر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی اندازاً 10 تولہ۔2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 انتصار احمد نذر وصیت نمبر 26982 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ باجوہ وصیت نمبر 26162

مسل نمبر **43780** میں فائزہ نگہت بنت نذر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6612 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ نگہت گواہ شد نمبر 1 انتصار احمد نذر ولد نذر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد ولد چوہدری حبیب اللہ صاحب ربوہ

مسل نمبر **43781** میں بشریٰ طارق زوجہ طارق محمود سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15-71 گرام مالیتی -/57220 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ طارق گواہ شد نمبر 1 خالد محمود سدھو وصیت نمبر 24092 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **43782** میں فاتح الدین ولد ناصر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالحمد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح الدین گواہ شد نمبر 1 عطاء الحلیم ولد عبدالرزاق ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **43783** میں ھبۃ القدیر مریم بنت پروفیسر عبدالجلیل صادق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ القدیر مریم گواہ شد نمبر 1 پروفیسر عبدالجلیل صادق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **43784** میں مبارز احمد حسن ولد پروفیسر عبدالجلیل صادق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارز احمد حسن گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل صادق والد موصی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **43785** میں عثمان سخی ولد سخی احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان سخی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد ملک وصیت نمبر 36290

مسل نمبر **43786** میں حاتم احمد ولد سخی احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حاتم احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد ملک وصیت نمبر 36290

مسل نمبر **43787** میں سید عثمان احمد ولد منصور احمد سید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثنا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 منعم شعیب ولد عبدالمحسن محمود ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید ولد جاوید اقبال ربوہ

مسل نمبر **43788** میں زیب النساء زوجہ خالد پرویز قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثنا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور تقریباً 5 تولہ۔ 2۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالسمیع گل ولد محمد حسین مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد محمد رمضان مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **43789** میں نعیم احمد بھٹی ولد چوہدری آفتاب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **43790** میں خالدہ عباسی زوجہ یونس احمد خادم قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی نمبر 1 بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ عباسی گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد نور محمد دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **43791** میں سلمیٰ نگہت بنت یونس احمد خادم قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمٰی نگہت گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **43792** میں طاہرہ شہزاد زوجہ شہزاد مجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 تولہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ شہزاد گواہ شد نمبر 1 شہزاد مجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر مجید وصیت نمبر 34830

مسل نمبر **43793** میں سعیدہ شاہ بیوہ سید رفیق احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/51400 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عروج احمد شاہ ولد سید رفیق احمد شاہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید فرخ احمد شاہ ولد سید رفیق احمد شاہ ربوہ

مسل نمبر **43794** میں محمد نعیم ولد عبدالحمید چھینہ قوم چھینہ پیشہ ترکھان عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 12 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ کاروباری اوزار مالیتی -/45000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ترکھان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا سیف اللہ ولد مرزا محمد اسحاق دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **43795** میں روبینہ کلثوم زوجہ ناصر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **43796** میں مقصود احمد ولد نصیر محمد قوم لُڑکا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد نصیر محمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد ولد غلام محمد ملتانی دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **43797** میں امتہ القیوم زوجہ مسعود احمد سلیمان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 میر عبدالباسط مربی سلسلہ وصیت نمبر 24785

مسل نمبر **43798** میں چوہدری مشتاق احمد ولد مولا بخش مرحوم قوم ارائیں پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1333 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف شاہد ولد چوہدری مشتاق احمد دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طاہر ولد مشتاق احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **43799** میں صائمہ کوکب بنت ظفر اللہ خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ کوکب گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **43800** میں رفعت سلطانہ بنت نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **43701** میں شاکرہ تبسم زوجہ محمد نسیم تبسم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے 2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے 3۔مکان واقع دارالنصر غربی میں حصہ -/40000 روپے 4۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاکرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم تبسم خاوند موصیہ وصیت نمبر 22755 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر **43702** میں عنایت اللہ کاشف ولد برکت اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عنایت اللہ کاشف گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ کراچی گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر **43703** میں طارق مسعود علوی ولد مسعود احمد علوی قوم علوی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ڈبل سٹوری مالیتی -/3000000 روپے میں میرا حصہ 1/2 حصہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق مسعود علوی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر مسعود علوی ولد مسعود احمد علوی کراچی

مسل نمبر **43704** میں عطیہ کوثر زوجہ طارق مسعود علوی قوم کھرل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً وزن 7 تولہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطیہ کوثر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر مسعود علوی ولد مسعود احمد علوی

مسل نمبر **43705** میں مظفر احمد ولد چوہدری عبدالحمید قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

گواہ شدنمبر 2 حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد کراچی

مسل نمبر **43706** میں فوزیہ مظفر زوجہ مظفر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمالک وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **43707** میں حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ماڈل کالونی برقبہ 135 گز مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد وقار گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شدنمبر 2 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر **43708** میں تنویر وقار زوجہ حمید احمد وقار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ (فیصل آباد) مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر وقار گواہ شدنمبر 1 حمید احمد وقار (خاوند موصیہ) گواہ شدنمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **43709** میں بشریٰ نوید زوجہ منیر احمد نوید قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 7 تولہ مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نوید گواہ شدنمبر 1 منیر احمد نوید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمالک وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **43710** میں چوہدری عبدالقدوس ثانی ولد چوہدری غلام قادر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 18 ایکڑ واقع کوٹ احمدیاں بدین مالیتی -/1260000 روپے۔ 2۔ مکان واقع حمیر ٹاؤن برقبہ 120 گز مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ بصورت مالی معاونت از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی ناصر سٹل ربوہ گواہ شدنمبر 2 علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی کراچی

مسل نمبر **43711** میں صادقہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالقدوس ثانی قوم کانواں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولہ مالیتی -/104000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین -/2000 روپے۔ 3۔ حصہ جائیداد از والدین (بعد از فروخت ملا ہے) -/10000 روپے 4۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 100 مربع گز MDA کراچی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شدنمبر 2 علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی کراچی

مسل نمبر **43712** میں عمران چانڈیو ولد عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران چانڈیو گواہ شدنمبر 1 سرتاج علی ولد حامد خان کراچی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر **43713** میں مبارکہ بیگم زوجہ الطاف حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 ماشہ مالیتی -/8600 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شدنمبر 1 فرخ نعمان ولد الطاف حسین بھٹی وصیت نمبر 33214 گواہ شدنمبر 2 الطاف حسین بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر **43714** میں عمیر آکاش ولد الطاف حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر آکاش گواہ شدنمبر 1 الطاف حسین بھٹی والد موصی گواہ شدنمبر 2 فرخ نعمان وصیت نمبر 33214

مسل نمبر **43715** میں صغریٰ پروین زوجہ رشید احمد قمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ واقع نیو ٹاؤن کراچی مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 160-124 گرام مالیتی -/84400 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ پروین گواہ شدنمبر 1 رشید احمد قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 31168 گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440

مسل نمبر **43716** میں سعد مشتاق مجوکہ ولد مشتاق احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد مشتاق مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 31640 گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد وصیت نمبر 33013

مسل نمبر **43717** میں صفدر عزیز ولد عزیز احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگوریہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفدر عزیز گواہ شدنمبر 1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 31640 گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد وصیت نمبر 33013

مسل نمبر **43718** میں عاطف ضیاء ولد ملک ضیاء الدین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف ضیاء گواہ شدنمبر 1 ملک ضیاء الدین وصیت نمبر 31434 گواہ شدنمبر 2 مبشر آفتاب مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30811

مسل نمبر **43719** میں ماہ جبین زوجہ عاطف ضیاء قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ جبین گواہ شدنمبر 1 ملک ضیاء الدین وصیت نمبر 31434 گواہ شدنمبر 2 عاطف ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر **43720** میں فریحہ خلیل بنت خلیل احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ خلیل گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر آفتاب مبشر ولد محمد عارف ظہور کراچی وصیت نمبر 30811

مسل نمبر **43721** میں محسن شریف قریشی ولد جمال احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن شریف قریشی گواہ شد نمبر 1 فرخ سعید وصیت نمبر 32737 گواہ شد نمبر 2 مبشر آفتاب مبشر وصیت نمبر 30811

مسل نمبر **43722** میں کامران احمد ولد انوار احمد قوم سیال سرگانہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 رافع انوار ولد انوار احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 جبار احمد ولد اشتیاق احمد کراچی

مسل نمبر **43723** میں نعیم احمد شاہد ولد شیخ عابد علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی 800000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 منور نعیم ولد نعیم احمد شاہد کراچی گواہ شد نمبر 2 آدم سعید وصیت نمبر 31406

مسل نمبر **43724** میں آنسہ گل بنت محمد ارشد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفروزن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی 1460/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ گل گواہ شد نمبر 1 نور حسین وصیت نمبر 22153 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد والد موصیہ

مسل نمبر **43725** میں اسامہ خان ولد نوشیروان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ خان گواہ شد نمبر 1 نوشیرواں خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440

مسل نمبر **43726** میں ہاجرہ طلعت بنت محمد اسحٰق قوم راجپوت ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 1100/- روپے۔2۔نقد رقم 2037/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ہاجرہ طلعت گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق وصیت نمبر 26585 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ڈار وصیت نمبر 13136

مسل نمبر **43727** میں لقمان بشارت احمد ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان بشارت گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال وصیت نمبر 29655 گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد قریشی ولد بشیر احمد قریشی کراچی

مسل نمبر **43728** میں سید حارث مبشر ولد سید مبشر حسین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید حارث مبشر گواہ شد نمبر 1 عادل منصور وصیت نمبر 36207 گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد ولد سید عبدالرحمٰن شاہ کراچی

مسل نمبر **43729** میں سیدہ حرا مبشر بنت سید مبشر حسین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ حرا مبشر گواہ شد نمبر 1 کرنل سید بشیر احمد وصیت نمبر 21746 گواہ شد نمبر 2 عادل منصور وصیت نمبر 36207

مسل نمبر **43730** میں سید نعمان مبشر ولد سید مبشر حسین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید نعمان بشیر گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد شاہ وصیت نمبر 21746 گواہ شد نمبر 2 عادل منصور وصیت نمبر 36207

مسل نمبر **43731** میں مرزا محمد احمد ولد مرزا رفیع احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ محمد علی سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع انعام اللہ روڈ کراچی مالیتی اندازاً 6000000/- روپے۔2۔مکان واقع دارالصدر ربوہ مالیتی اندازاً 4000000/- روپے۔3۔264 ایکڑ زرعی اراضی واقع خلیل آباد کنری 8000000/- روپے۔4۔11 ایکڑ زرعی اراضی واقع ناصر آباد کنری مالیتی اندازاً 1100000/- روپے۔5۔21 ایکڑ زرعی زمین وقع بشیر آباد مالیتی اندازاً 2200000/- روپے۔6۔62 کنال زرعی زمین احمد نگر مالیتی اندازاً 3000000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالصمد احمد ولد مرزا رفیع احمد صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا طیب احمد وصیت نمبر 20838

مسل نمبر **43732** میں درشہوار نسیم حسین بنت نسیم عزیز حسین قوم قریشی پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KDA سکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درشہوار نسیم حسین گواہ شد نمبر 1 سید احمد حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 نعیم حسین کراچی

مسل نمبر **43733** میں عارفہ نسیم زوجہ نسیم عزیز حسین قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KDA سکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 50 تولے اندازاً مالیتی 400000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 60000/- روپے۔3۔ترکہ از والد مکان برقبہ 350 گز واقع اسلام آباد کے 1/16 حصہ کی مالک ہوں اس جگہ کی اندازاً مالیتی 6500000/- روپے۔4۔ترکہ از والد زرعی زمین سات ایکڑ واقع بھیرہ کے 1/16 حصہ کی مالک ہوں اندازاً مالیت 2100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ نسیم گواہ شد نمبر 1 سید احمد حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 نعیم حسین کراچی

مسل نمبر **43734** میں صباحت حسین بنت نعیم حسین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KDA سکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباحت حسین گواہ شد نمبر 1 نعیم حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم عزیز وصیت نمبر 23636

مسل نمبر **43735** میں صباح النور خان بنت شاہد رضوان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 60 گرام مالیتی 45633/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباح النور خان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالرزاق دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر 43736 میں آصفہ خالد زوجہ سید خالد محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/21000 روپے۔ 2۔طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی-/3500 روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم-/26000 روپے۔ 4۔زیور فروخت شدہ-/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 سید خالد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 43737 میں محمد منصور ملہی ولد امجد محمود ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منصور ملہی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 43738 میں انیسہ بیگم زوجہ چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/27000 روپے۔2۔حق مہر بصورت 2 مرلے پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/40000 روپے۔3۔سلائی مشین مالیتی-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن وصیت نمبر 30618 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ظفر ولد ولی محمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 43739 میں بشریٰ طارق زوجہ طارق محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولہ فروخت شدہ مالیتی-/10000 روپے۔ اس رقم سے سسرال میں کمرہ بنایا ہے جس کا ملبہ میرا ہے زمین خسر صاحب کی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ طارق گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد محمد شریف لکسیاں بھٹیاں گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور حسین لکسیاں بھٹیاں

مسل نمبر 43740 میں ممتاز بٹ زوجہ خواجہ محمد ارشاد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع گلشن راوی مالیتی-/2000000 روپے۔2۔ طلائی زیور 30 تولہ مالیتی -/210000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس نقد رقم -/200000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اشرف خان گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 43741 میں زاہدہ ناصر زوجہ ناصر محمود قوم ملہی (جاٹ) پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات اڑھائی تولہ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر ولد ناصر محمود لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد غلام حضور لاہور

مسل نمبر 43742 میں طارق مسعود برلاس ولد مسعود احمد برلاس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق مسعود برلاس گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ لاہور

مسل نمبر 43743 میں عطاء الغالب ولد عبدالرحیم طارق قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الغالب گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ نثار احمد ولد شیخ محمد شریف لاہور

مسل نمبر 43744 میں محمد زبیر ولد شیر محمد قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زبیر گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد نسیم مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد چوہدری حاکم علی لاہور

مسل نمبر 43745 میں دُراب تنویر ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دُراب تنویر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 43746 میں وجیہہ اللہ ولد حمید اللہ خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجیہہ اللہ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 43747 میں صہیب محمود ولد محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صہیب محمود گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 43748 میں مہوش فردوس بنت بشارت فردوس احمد قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ایک ماشہ مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش فردوس گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر ولد رحمت علی تلونڈی کھجوروالی گواہ شد نمبر 2 بشارت فردوس احمد والد موصیہ

مسل نمبر 43749 میں فائزہ مجید بنت عبدالمجید قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ڈیڑھ ماشہ مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ مجید گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر تلونڈی کھجوروالی گواہ شد نمبر 2 بشارت فردوس احمد تلونڈی کھجوروالی

مسل نمبر 43750 میں نذیر بیگم زوجہ چوہدری ارشد بیگ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1963ء ساکن چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔حق مہر-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر احمد اختر ولد چوہدری ارشد بیگ چک نمبر 366/W.B

خبریں

سری نگر میں سیاحتی مرکز پر فدائی حملہ

مقبوضہ کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں اس سیاحتی مرکز پر فدائی حملہ ہوا ہے جہاں سے مظفر آباد کیلئے بس سروس روانہ ہونی تھی۔ دونوں حملہ آور ہلاک اور 50۔افراد زخمی ہوگئے۔ سیاحتی مرکز میں مسافروں کو حفاظتی تحویل میں رکھا گیا تھا تین مجاہدین موٹر سائیکلوں پر عمارت میں داخل ہوئے اور استقبالیہ سنٹر پر قبضہ کرلیا مجاہدین اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان شدید فائرنگ ہوئی۔اور عمارت میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔عمارت جل کر تباہ ہوگئی۔ سٹیڈیم کے چاروں طرف توپیں نصب ہیں اور کرفیو کا سماں ہے 500 سے زائد کشمیریوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔حریت پسندوں نے ہڑتال کی کال دے دی ہے۔ مقبوضہ کشمیر انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ تمام مسافر محفوظ ہیں اور ان کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا ہے۔ پاکستان نے ٹورسٹ سنٹر پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے زخمیوں سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔

امریکی ہیلی کاپٹر تباہ افغانستان کے علاقے غزنی میں ایک امریکی فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو جانے سے 9 فوجی ہلاک ہوگئے۔

پاک چین دوستی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک چین دوستی مزید مستحکم ہوگی۔چینی وزیر اعظم وین جیاباؤ نے کہا ہے کہ پاک چین ایٹمی تعاون جاری رہے گا اور پاک چین تعلقات میں اضافہ دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے۔چین کسی پر تسلط نہیں چاہتا۔ ہم اپنی ترقی پر توجہ دے رہے ہیں۔ چین بدستور ترقی پذیر ملک ہے اور فی کس آمدنی کے لحاظ سے 100 ویں نمبر پر ہے۔

انڈسٹریل پارک وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ چینی سرمایہ کاروں کیلئے خصوصی انڈسٹریل پارک بنائے جائیں گے جنہیں سرمایہ کار خود چلائیں گے اور پاکستان چین کی طرح ابھرے گا۔

صدر مشرف نے اہم کام انجام دیئے

امریکی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ صدر مشرف کی حکومت نے ساڑھے تین سال کے عرصہ میں بہت اہم کام سرانجام دیئے۔ ماضی میں پاکستان میں انتہا پسندوں کا عمل دخل بہت تھا۔

عراق کے عبوری صدر عراقی پارلیمنٹ نے کرد پارٹی کے رہنما جلال طالبانی کو نیا صدر منتخب کرلیا ہے۔ شیعہ اتحاد کے عادل عبدالمهدی اور سنی عرب غازی الیاور نائب صدور ہونگے۔

سعودی عرب میں 14 ہلاک سعودی عرب کے شہرالراس میں انتہا پسندوں کے ٹھکانوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ جھڑپوں میں القاعدہ کے رہنما سمیت 14۔افراد ہلاک ہوگئے۔

استاد کا وحشیانہ قتل میٹرک کے پرچوں میں مرضی کے نمبر لگانے سے انکار پر تین طالب علموں نے گھر میں گھس کر رائے ونڈ کے ایک جواں سال ٹیچر شوکت ملک کو اس کے بیوی بچوں کے سامنے گولیاں مار کر قتل کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ ان طلباء نے میٹرک کے پرچوں میں زیادہ نمبر لگانے کیلئے مقتول کو بھاری رشوت کی پیشکش بھی کی تھی مگر استاد کے انکار پر وہ مشتعل ہوگئے۔

خواتین میراتھن ریس حکومت پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین میراتھن ریس پروگرام کے مطابق کرائی جائیں گی۔ سرکاری ترجمان نے کہا کہ حکومت خواتین کے کھیلوں کے لئے ہر ممکن تحفظ فراہم کرے گی۔ مجلس عمل کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ سرگودھا میں خواتین میراتھن ریس کے خلاف مارچ کریں گے۔ ضلعی ناظم سرگودھا نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ ریس سٹیڈیم کے اندر ہوگی۔

ٹیوب ویلوں کیلئے بجلی کے نرخ پنجاب اسمبلی نے ایک متفقہ قرارداد میں کہا ہے کہ وفاقی حکومت زرعی ٹیوب ویلوں کیلئے بجلی کے نرخ 50 فیصد کم کرے۔ بارانی علاقوں میں بجلی کے فلیٹ ریٹ نافذ کئے جائیں۔ نئے ٹیوب ویل کے کنکشن پر پابندی فوراً ختم کی جائے۔ نکاح نامے کے فارم میں دلہا کی ازدواجی حیثیت کا کالم بڑھانے کی مردوں کی طرف سے متفقہ مخالفت کی گئی اور یہ معاملہ اسلامی نظریاتی کونسل کے سپرد کردیا گیا ہے۔

گلگت میں خانہ تلاشی گلگت میں کئی دنوں سے ایک سرچ آپریشن شروع ہے جس کا مقصد غیر قانونی اسلحے کی برآمدگی اور سماج دشمن عناصر کا قلع قمع کرنا ہے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں
ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

مورخہ 13۔اپریل 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جائے گی۔ اس سے پہلے اپریل 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جارہی ہے۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں ۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پہلی تقریب تقسیم انعامات
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو سیکشن

مورخہ 31 مارچ 2005ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو سیکشن کی پہلی تقسیم انعامات اکیڈمی کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ جس میں جماعت ششم، ہفتم اور ہشتم کے طلباء و دیگر مہمانان شریک ہوئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ آغاز میں تلاوت قرآن کریم کے بعد دو طلباء نے خوبصورت نظم سنائی۔ مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج اردو سیکشن نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مہمان خصوصی نے مذکورہ تینوں جماعتوں کے پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی کلمات میں اکیڈمی کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم توقع رکھتے ہیں کہ یہ ادارہ آل پاکستان مقابلوں میں اول آئے گا۔ بعد میں مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نائب انچارج اردو سیکشن نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	4:40
غروب آفتاب	6:35
وقت عشاء	7:59

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی مخمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

گرمیوں کے جدید فیشن کی نئی ورائٹی کیلئے آج ہی تشریف لائیں۔نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام سکولز کے یونیفارم بارعایت دستیاب ہیں۔
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون: 212233

داخلہ شروع ہے ☆ نرسری تا ہشتم
ماڈرن ایجوکیشن سکول
1978ء سے مصروف خدمت
عقب فضل عمر ہسپتال فون نمبر: 214596

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس 042-5750480 موبائل 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

C.P.L29